

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْلُقُونَ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْلُوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا وَاتَّشْلِيمًا (سورة الأحزاب 56)

وَسَلِّمُوا وَاتَّشْلِيمًا

# سفر مدینہ منورہ

(زيارة مسجد نبوي وروضه اقدس جناب رسول اللہ ﷺ)

ڈاکٹر مولانا محمد نجیب قاسمی سنبھالی

DR. MOHAMMAD NAJEEB QASMI

[www.najeebqasmi.com](http://www.najeebqasmi.com)



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ.  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
(سورة الاحزاب - آیت ۵۶)

اللہ تعالیٰ نبی پر حمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور فرشتے نبی کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود و سلام بھیجا کرو

## سفر مدینہ منورہ

(زيارة مسجد نبوی)

وروضہ اقدس جناب رسول اللہ ﷺ

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھالی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

[www.najeebqasmi.com](http://www.najeebqasmi.com)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

# Journey to Madinah Munawwarah

## By Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

سفر مدینہ منورہ وزیر اسلامیہ مسجد نبوی ﷺ

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

ماہ جنور ۲۰۱۲ء

نام کتاب:

مصنف:

پہلا ایڈیشن:

[www.najeebqasmi.com](http://www.najeebqasmi.com)

najeebqasmi@gmail.com

ناشر

فریڈم فائز مولانا اسماعیل سنبھلی ویلفیئر سوسائٹی، دیپا سارائے، سنبھل، یوپی، ہندوستان  
Freedom Fighter Molana Ismail Sambhal Welfare Society,  
Deepa Sarai, Sambhal U.P. Pin Code: 244302

کتاب مفت ملنے کا پتہ

ڈاکٹر محمد نجیب، دیپا سارائے، سنبھل، مراد آباد، یوپی، 244302

## فہرست

#	عنوان	صفحہ
۱	پیش لفظ: محمد نجیب قاسمی سنبھلی	۵
۲	تقریط: حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعماںی صاحب۔ مہتمم دارالعلوم دیوبند	۷
۳	تقریط: حضرت مولانا اسرار الحنفی قاسمی صاحب۔ ممبر آف پارلیمنٹ، ہند	۸
۴	تقریط: پروفیسر اختر الواسع صاحب۔ لسانیات کے کمشنر، وزارت اقیانی بھیود	۹
۵	سفر مدینہ منورہ وزیارت مسجد نبوی و روضہ اقدس جناب رسول اللہ ﷺ	۱۰
۶	مدینہ طیبیہ کے فضائل	۱۰
۷	مسجد نبوی کی زیارت کے فضائل	۱۲
۸	قباطھر کی زیارت کے فضائل	۱۳
۹	سفر مدینہ منورہ	۱۳
۱۰	مسجد نبوی میں حاضری	۱۳
۱۱	درود وسلام پڑھنا	۱۵
۱۲	مدینہ طیبیہ کے قیام کے دوران کیا کریں	۱۶
۱۳	خواتین کے خصوصی مسائل	۱۷
۱۴	مدینہ منورہ سے واپسی	۱۸
۱۵	مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات	۱۹
۱۶	مسجد نبوی	۱۹
۱۷	محبرہ مبارکہ	۲۰
۱۸	ریاض الجنة	۲۰

۲۱	اصحاب صفة کا چوتراہ
۲۰	جنت ایقون (یقیں الغرقد)
۲۱	جبل احمد (احمد کا پہاڑ)
۲۲	مسجد قبا
۲۳	مسجد جمعہ
۲۳	مسجد فتح (مسجد احزاب)
۲۳	مسجد قبلشین
۲۴	مسجد ابی بن کعب



صلی اللہ  
علیہ وسالیم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالِمِينَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ، وَعَلٰى آلِهٖ وَاصْحٰبِهِ أَجْمَعِينَ.

## پیش لفظ

حضور اکرم ﷺ نہ صرف خاتم النبیین ہیں بلکہ آپ ﷺ کی رسالت عالمی بھی ہے، یعنی آپ ﷺ نہ صرف قبیلہ قریش یا عربوں کے لئے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لئے، اسی طرح صرف اُس زمانہ کے لئے نہیں جس میں آپ ﷺ پیدا ہوئے بلکہ قیامت تک آنے والے تمام اُس وجوہ کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجے گئے۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں امت مسلمہ خاص کر علماء دین کی ذمہ داری ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی وفات کے بعد دین اسلام کی حفاظت کر کے قرآن و حدیث کے پیغام کو دنیا کے کوئے کوئے تک پہنچائیں۔ چنانچہ علماء کرام نے اپنے اپنے زمانہ میں رائج جائز طریقوں سے اس اہم ذمہ داری کو حکسخ خوبی انجام دیا۔ علماء کرام کی قرآن و حدیث کی بے لوث خدمات کو بھلایا نہیں کیا جا سکتا ہے اور انشاء اللہ ان علمی خدمات سے کل قیامت تک استفادہ کیا جاتا رہے گا۔ عصر حاضر میں نئی تکنیلوژی (ویب سائٹ، وائس اپ، موبائل ایپ، فیس بک اور یوٹوب وغیرہ) کو دین اسلام کی خدمت کے لئے علماء کرام نے استعمال کرنا شروع تو کر دیا ہے مگر اس میں حزیداً اور تمیزی سے کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

الحمد للہ، بعض احباب کی میکینکل سپورٹ اور بعض محسینین کے مالی تعاون سے ہم نے بھی دین اسلام کے خدمت کے لئے نئی تکنیلوژی کے میدان میں گھوٹے دوڑا دئے ہیں تاکہ اس خلا کو ایسی طاقتیں پہنچ کر دیں جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہوں۔ چنانچہ ۲۰۱۳ میں ویب سائٹ لائچ کی گئی، ۲۰۱۵ میں تین زبانوں میں دنیا کی پہلی موبائل ایپ (Deen-e-Islam) اور پھر احباب کے تقاضہ پر مکاری کرام کے لئے تین زبانوں میں خصوصی ایپ (Hajj-e-Mabroor) لائچ کی گئی۔ ہندوپاک کے متعدد علماء کرام و اداروں نے دونوں ایپس کے لئے تائیدی خطوط تحریر فرمائے و خواص سے دونوں ایپس سے استفادہ کرنے کی درخواست کی۔ یہ تائیدی خطوط دونوں ایپس کا حصہ ہیں۔ زمانہ کی رفتار سے چلتے ہوئے قرآن و حدیث کی روشنی میں مختصر دنیٰ پیغام خوبصورت انچ کی شکل میں مختلف

ذرائع سے ہزاروں احباب کو پہنچ رہے ہیں، جو عوام و خواص میں کافی مقبولیت حاصل کئے ہوئے ہیں۔ ان دونوں ایپس (دین اسلام اور حجج ببرور) کو تین زبانوں میں لائچ کرنے کے شمن میں میرے تقریباً ۲۰۰ مضامین کا انگریزی اور ہندی میں مستند ترجمہ کروایا گیا۔ ترجمہ کے ساتھ زبان کے ماہرین سے ایڈیٹنگ بھی کرائی گئی۔ ہندی کے ترجمہ میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ ترجمہ آسان و عام فہم زبان میں ہوتا کہ ہر عام و خاص کے لئے استفادہ کرنا آسان ہو۔

اللہ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے اب تمام مضامین کے انگریزی اور ہندی ترجمہ کو موضوعات کے اعتبار سے کتابی شکل میں ترتیب دے دیا گیا ہے تاکہ استفادہ عام کیا جاسکے، جس کے ذریعہ ۱۲ اکتابیں انگریزی میں اور ۱۲ اکتابیں ہندی میں تیار ہو گئی ہیں۔ اردو میں شائع شدہ کتابوں کے علاوہ ۱۰ امریز کتابیں طباعت کے لئے تیار کر دی گئی ہیں۔ اس کتاب (سفر مدینہ منورہ و زیارت مسجد نبوی ﷺ) میں فضائل مدینہ منورہ، مسجد نبوی اور قبر اطہر کی زیارت کے فضائل، مسجد نبوی میں حاضر ہو کر درود و سلام پڑھنے کے طریقہ کو ذکر کیا گیا ہے۔ نیز مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات (مسجد نبوی، حجرہ مبارکہ، ریاض الجنة، اصحاب صفة کا چبوترہ، جنت البقع، جبل احمد، مسجد قبا اور مسجد قبلتین وغیرہ) کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ ان ساری خدمات کو قبولیت و مقبولیت سے نواز کر مجھے، ایپس کی تائید میں خطوط تحریر کرنے والے علماء کرام، میکنیکل سپورٹ کرنے والے احباب، مالی تعاون پیش کرنے والے محسینین، مترجمین، ایڈیٹنگ کرنے والے حضرات خاصکر جناب عدنان محمود عثمانی صاحب، ڈیزائسر اور کسی بھی نوعیت سے تعاون پیش کرنے والے حضرات کو دونوں جہاں کی کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آخر میں دارالعلوم دیوبند کے ہمیتم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم، مولانا محمد اسرار الحنفی قاسمی صاحب (غمبر آف پارلیمنٹ) اور پروفیسر اختر الواسع صاحب (لسانیات کے کشنر، وزارت اقیانی شفاعت اللہ خان صاحب کا بھی مٹکھور ہوں جن کی کاؤشوں سے ہی یہ پروجیکٹ پائے تکمیل کو پہنچا ہے۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی (ریاض) ۵ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ = ۱۳ مارچ ۲۰۱۶ء



Ref. No.....

Date:.....

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

جناب مولانا محمد نجیب قاسمی سنبلی مقیم ریاض ( سعودی عرب ) نے دینی معلومات اور  
شرعی احکام کو زیادہ اہل ایمان تک پہنچانے کے لئے جدید وسائل کا استعمال شروع  
کر کے، دینی کام کرنے والوں کے لیے ایک اچھی مثال قائم فرمائی ہے۔

چنانچہ سعودی عرب سے شائع ہونے والے اردو اخبار ( اردو نیوز ) کے دینی کام  
( روشنی ) میں مختلف عنوانات پر ان کے مضامین مسلسل شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور موبائل ایپ  
اور دیوب سائک کے ذریعہ بھی وہ اپنادینی پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا رہے ہیں۔  
ایک اچھا کام یہ ہوا ہے کہ زمانہ کی ضرورت کے تحت مولانا نے اپنے اہم اور منتخب مضامین کے  
ہندی اور انگریزی میں ترجمے کرائے ہیں، جو الیکٹرونک بک کی شکل میں جلدی لائچ ہونے  
والے ہیں۔

اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ پرنٹ بک کی شکل میں بھی دستیاب ہوں گے۔  
اللہ تعالیٰ مولانا قاسمی کے علوم میں برکت عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول  
فرمائے۔ ہر یہ علمی افادات کی توفیق بخشنے۔

ابوالقاسم نعمانی غفرلہ  
مہتمم دارالعلوم دیوبند



Date: 19/03/2016

### تاثرات

عصر حاضر میں دینی تعلیمات کو جدید آلات و وسائل کے ذریعہ عوام الناس تک پہنچانا وقت کا اہم تقاضہ ہے، اللہ کا شکر ہے کہ بعض دینی، معاشرتی اور اصلاحی فکر کھنے والے حضرات نے اس سمت میں کام کرنا شروع کر دیا ہے، جس کے سبب آج انٹرنیٹ پر دین کے تعلق سے کافی مواد موجود ہے۔ اگرچہ اس میدان میں زیادہ تر مغربی ممالک کے مسلمان سرگرم ہیں لیکن اب ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مشرقی ممالک کے علماء و داعیان اسلام بھی اس طرف متوجہ ہو رہے ہیں جن میں عزیز مذکور اکٹھ محمد نجیب قاسمی صاحب کا نام سفرست ہے۔ وہ انٹرنیٹ پر بہت سادی نی مواد اول چکر ہیں، باضابطہ طور پر ایک اسلامی و اصلاحی ویب سائٹ بھی چلاتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی کا قلم روای دواں ہے۔ وہ اب تک مختلف اہم موضوعات پر سخنواروں مضافات اور کئی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ ان کے مضافات پوری بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ وہ جدید تکنیلوژی سے بخوبی واقف ہونے کی وجہ سے اپنے مضافات میں اور کتابوں کو بہت جلد دنیا بھر میں ایسے لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں جن تک رسائی آسان کام نہیں ہے۔ موصوف کی شخصیت علوم دینی کے ساتھ علم عصری سے بھی آرائستہ ہے۔ وہ ایک طرف عالم دین ہیں، تو دوسری طرف ڈاکٹر محمد نجیب اور کئی زبانوں میں مہارت بھی رکھتے ہیں اور اس پر سترادیہ کہ وہ فعال و متحرک نوجوان ہیں۔ جس طرح وہ اردو، ہندی، انگریزی اور عربی میں دینی و اصلاحی مضافات اور کتابیں لکھ کر عوام کے سامنے لارہے ہیں، وہ اس کے لئے تحسین اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ان کی شب و روز کی مصروفیات و جہاد کو دیکھتے ہوئے ان سے یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اسی مستعدی کے ساتھ مذکورہ تمام کاموں کو بجا رکھیں گے۔ میں دعا گو ہوں کہ باری تعالیٰ ان سے مزید دینی، اصلاحی اور علمی کام لے اور وہ اکابرین کے نقش قدم پر گامزن رہیں۔ آمین!

مغلض

(مولانا) محمد اسرار الحکیم

امیر، پی. لوک سیما (انٹریا)

و صدر آں انٹریا تکمیلی و فی ایڈٹریشن، بی دبلیو

Email: [asrarulhaqqasmi@gmail.com](mailto:asrarulhaqqasmi@gmail.com)



## تقریظ

اطلاعاتی انتساب برپا ہونے کے بعد جس طرح ہر قسم کی معلومات انتزیت کے ذریعہ مکملوں کی دوستیوں میں سامنے ہیں۔ اس نے ”گاڑی میں ساگر“ اور ”کوڑے میں دریا“ کے تجارتی تصوارات کو صرف حقیقت بنا دیا ہے بلکہ ان پر ہمارا احترام روز بروز تاگزیر ہوتا جا رہا ہے۔ گوگل (Google) ہو یا وکی پیڈیا (Wikipaedia) یا پھر ورثی سو شش سائنس انہوں نے ترکیل و بایان کو کوہہ بہت رخ اور رفتار کی میزی عطا کی ہے کہ فرقاً و فصل کے تمام تصوارات بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں۔ لیکن اس اطلاعاتی انتساب نے ایک پیچیدہ سلسلہ پیدا کر دیا ہے کہ اطلاعات رسانی اور خروں سکر رسانی میں حقائق سے ریزیاں کو کم کر دی جائیں گے اور اس چیز کی اسلام اور مسلمانوں سے بہتر کون جاتا ہے۔ دوسرا گھنین سلسلہ یہ ہے کہ باخبر ہونے اور معلومات حاصل کرنے کے لئے اب مطالعکی عادت لوگوں میں خاصی کم ہوتی جا رہی ہے۔ کیونکہ موبائل کے روپ میں دنیا کی میٹی میں سائی رہتی ہے اور وہ سب کچھ اسی کے ذریعہ جاتا چاہتے ہیں۔ اس پیچیدہ اور سکے کے حل کے لئے ضروری ہے کہ تملٹی یا بینوں اور حقائق کو دنیا پر آنکھ کرنے کے لئے اور اپنے ہم زمینوں خاص طور پر نیشنل کوچ معلومات فراہم کرنے، انہیں رہنمائی دینے اور ان کے شور میں بالیدگی اور پیچگی لانے کے لئے اس اطلاعاتی انتساب کے جتنے بھی سماںک و ذرا رائج ہیں ان کا بھرپور استعمال کریں۔

مچھلی خوشی ہے کہ ہمارے ایک مقروہ رعیت عالم حضرت دین مولانا ناجیب تاکی نے جواز ہر دن دراصل مد یو بند کے قابل فخر اپنائے قدیم میں سے میں اور اخیر صورت مملکت سعودی عرب کی اپنے حدیں ریاضی میں بر سر کار ہیں، انہوں نے اس ضرورت کو تونی سچھا اور دنیا کی پہلی اسلامی موبائل ایپ ”دین اسلام“ اور ”حج مرور“ اردو ایگر یہی اور ہندی میں تیار کیا تھا اور اب وفت کرنے کے ساتھ نئے سوالات کی روشنی اور علی ضرورتوں کے تحت نئے مضامین اور نئے بیانات شامل کر کے ایک دفہ پیش کر دیا اور اداکار سامنے رکھ جیسی کرنے جا رہے ہیں۔ مزید آس رنگ کے مختلف پہلوں پر دین کے حوالے سے دو مضامین کے ایکٹر وکی ایڈنر کو کمی مظہع امام پر لایا جا رہا ہے۔ مچھلی خوشی تاکی صاحب کے مقابلے ایکٹر ایک مضامین اور علی فوچات سے استفادہ کرنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ مچھلی خوشی اور عالمانہ امداد اور خیر نے ہمیشہ ملتا رہا ہے۔ میں مولانا ناجیب تاکی کی خدمت میں ہدیہ تحریک و تکمیل کرتا ہوں اور خدا نے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان کی عمر میں درازی علم میں اضافہ اور قلم میں مرید پیچگی عطا فرمائے۔ کیونکہ:

ستاروں سے آگے بجاں اور بھی ہیں  
اکھی عشق کے انتہا اور بھی ہیں

(پروفیسر اخترالواسے)

سائبی ڈائریکٹر: اکھریں انسٹی ٹیٹ آف اسلام اسٹریٹ  
سائبی صدر: شعبا اسلامک اسٹریٹ جامعہ مدرسہ اسلامیہ، بیت دلی  
سائبی داکی: اردو اکادمی، دہلی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ أَلِيٰهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ.

## سفر مدینہ منورہ

(زيارة مسجد نبوی وروضہ اقدس جناب رسول الله ﷺ)

### مدینہ طیبہ کے فضائل:

مدینہ منورہ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک اس کا بلند مقام و مرتبہ ہے۔ مدینہ منورہ کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا داراللہجہ اور مسکن و مدنی ہے۔ اسی پاک و مبارک سر زمین سے دین اسلام دنیا کے کوئے کو نے تک پھیلا۔ اس شہر کو طیبہ اور طابہ (یعنی پاکیزگی کا مرکز) بھی کہتے ہیں۔ اس میں اعمال کا ثواب کئی گناہوں جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے مدینہ منورہ کے چند فضائل پیش خدمت ہیں:

۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت سے بھی بڑھا دے۔ (صحیح بخاری)

۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا اللہ! مکہ کو تو نے جتنی برکت عطا فرمائی ہے مدینہ کو اس سے دو گنی برکت عطا فرم۔ (صحیح بخاری)

۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے (مدینہ کے قیام کے دوران آنے والی) مشکلات و مصائب

پر صبر کیا، قیامت کے روز میں اس کی سفارش کروں گا یا فرمایا میں اس کی گواہی دوں گا۔  
(صحیح مسلم)

۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا جو بھی شخص مدینہ میں سختی و بھوک پر اور وہاں کی تکلیف و مشقت پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (صحیح مسلم)

۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں اس میں نہ کبھی طاعون پھیل سکتا ہے نہ دجال داخل ہو سکتا ہے۔ (صحیح بخاری)

۶) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مدینہ میں مرسکتا ہے (یعنی یہاں آ کر موت تک قیام کر سکتا ہے) اسے ضرور مدینہ میں مرننا چاہئے کیونکہ میں اس شخص کے لئے سفارش کروں گا جو مدینہ منورہ میں مرے گا۔ (ترمذی)

۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان (قرب قیامت) مدینہ میں سست کر اس طرح واپس آجائے گا جس طرح سانپ گھوم پھر کر اپنے بل میں واپس آ جاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی مدینہ کے رہنے والوں کے ساتھ کر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھل جاتا ہے (یعنی اس کا وجود باقی نہ رہے گا)۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ برے لوگوں کو یوں الگ کر دیتا ہے جس طرح آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔ (صحیح مسلم)

## مسجد نبوی کی زیارت کے فضائل:

۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا سفر اختیار نہ کیا جائے مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد قصی۔ (صحیح بخاری)

۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گناہ زیادہ ہے سواء مسجد حرام کے۔ (صحیح مسلم) ابن ماجہ کی روایت میں پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کا ذکر ہے۔ جس خلوص کے ساتھ وہاں نماز پڑھی جائے گی اسی کے مطابق اجر و ثواب ملے گا، ان شاء اللہ۔

۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں فوت کے بغیر (مسلسل) چالیس نمازیں ادا کیں اس کے لئے آگ سے براءت، عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھی گئی۔ (ترمذی، طبرانی، مسند احمد) بعض علماء نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے لیکن دیگر محمد شین و علماء نے صحیح قرار دیا ہے، لہذا مدینہ منورہ کے قیام کے دوران تمام نمازیں مسجد نبوی ہی میں پڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ ایک نماز کا ثواب ہزار گناہ یا ابن ماجہ کی روایت کے مطابق پچاس ہزار گناہ زیادہ ہے، نیز حدیث میں یہ مذکور فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔

﴿وضاحت﴾ حضور اکرم ﷺ کی مسجد کی زیارت اور آپ کی قبر اطہر پر جا کر درود و سلام پڑھنا نجح کے واجبات میں سے ہے نہ مستحبات میں سے، بلکہ مسجد نبوی کی زیارت اور وہاں پہنچ کر نبی اکرم ﷺ کی قبر اطہر پر درود و سلام پڑھنا ہر وقت مستحب ہے اور بڑی خوش نصیبی ہے بلکہ بعض علماء نے اہل وسعت کے لئے واجب کے قریب لکھا ہے۔

### قبر اطہر کی زیارت کے فضائل:

۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر کے پاس کھڑے ہو کر مجھ پر درود و سلام پڑھتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو کسی اور جگہ درود پڑھتا ہے تو اس کی دنیا و آخرت کی ضرورتیں پوری کی جاتی ہیں اور میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور اس کا سفارشی ہوں گا۔ (تیہنی)

۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر کے پاس آ کر مجھ پر سلام پڑھے تو اللہ تعالیٰ مجھ تک یہو نچادیتے ہیں، میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (مندرجہ، ابو داود)

۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (دقائقی، بزار)

۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا کوئی اور نیت اس کی نہ ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ میں اس کی شفاعت کروں۔ (طبرانی)

۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مدینہ آ کر ثواب کی نیت سے میری (قبر کی) زیارت کی وہ میرے پڑوں میں ہوگا اور میں قیامت کے دن اس کا سفارشی ہوں گا۔ (بیہقی)

۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا اللہ! میری قبر کو بت نہ بنا۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی ہے جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا۔ (مسند احمد)

### سفر مدینہ منورہ:

مدینہ منورہ کے پورے سفر کے دوران کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: پیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (سورۃ الاحزاب ۵۶) اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بد لے اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ترذی)

### مسجد نبوی میں حاضری:

شہر میں داخل ہونے کے بعد سامان وغیرہ اپنی رہائش گاہ میں رکھ کر غسل یاوضو کر کے مسجد نبوی کی طرف صاف سترالباس پہن کر ادب و احترام کے ساتھ روانہ ہوں۔ دایاں قدم اندر رکھ کر دخول مسجد کی دعا پڑھتے ہوئے مسجد نبوی میں داخل ہو جائیں۔ مسجد نبوی میں داخل ہو کر سب سے پہلے اس حصہ میں آئیں جو حجرہ مبارکہ اور منبر کے درمیان ہے، جس کے متعلق خود حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَا بَيْنَ بَيْتَيِ وَمَبْرُرِي رَوْضَةُ مَنْ

رِيَاضِ الْجَنَّةِ یعنی یہ حصہ جنت کی کیا ریوں میں سے ایک کیا ری ہے۔ اور دور کعت تجیہ المسجد پڑھیں۔ اگر اس حصہ میں جگہ نہ مل سکے تو جس جگہ چاہیں دور کعت پڑھ لیں۔ اگر فرض نماز شروع ہو گئی ہے تو پھر جماعت میں شریک ہو جائیں۔

### درود وسلام پڑھنا:

دور کعت تجیہ المسجد پڑھ کر بڑے ادب و احترام کے ساتھ حجرہ مبارکہ (جہاں حضور اکرم ﷺ مدفن ہیں) کی طرف چلیں۔ جب آپ دوسری جاتی کے سامنے ہوئے جائیں تو آپ کو تین سوراخ نظر آئیں گے، پہلے اور بڑے گولائی والے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر آپ کے سامنے ہے، لہذا جا بیوں کی طرف رخ کر کے ادب سے کھڑے ہو جائیں، نظریں پیچی رکھیں اور آپ ﷺ کی عظمت و جلال کا لحاظ کرتے ہوئے سلام پڑھیں۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَيْرَ حَلْقِ اللَّهِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّنَ  
نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد جا بیوں میں دوسری سوراخ ہے اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَابُكْرِ الصَّدِيقِ      السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ فِي الْفَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْخُلُفَاءِ

پھر اس کے بعد تیسرے گول سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانَى الْخُلُفَاءِ

﴿وضاحت﴾ بس اسی کو سلام کہتے ہیں، جب بھی سلام عرض کرنا ہوا اسی طرح عرض کیا کریں۔

﴿اہم ہدایت﴾ بعض اوقات ازدحام کی وجہ سے جگہہ مبارکہ کے سامنے ایک منٹ بھی کھڑے ہونے کا موقع نہیں ملتا۔ سلام پیش کرنے والوں کو بس جگہہ مبارکہ کے سامنے سے گزار دیا جاتا ہے۔ لہذا جب ایسی صورت ہو اور آپ لائن میں کھڑے ہوں تو انتہائی سکون اور اطمینان کے ساتھ درود شریف پڑھتے رہیں اور جگہہ مبارکہ کے سامنے پہنچ کر دوسرا جانی میں بڑے سوراخ کے سامنے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں چلتے چلتے مختصر ا درود و سلام پڑھیں، پھر دوسرے اور تیسرے سوراخوں کے سامنے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں چلتے چلتے سلام عرض کریں۔

### مدینہ طیبہ کے قیام کے دوران کیا کریں:

جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو عبادت میں لگانے کی کوشش کریں۔ زیادہ وقت مسجد نبوی میں گزاریں کیونکہ معلوم نہیں کہ یہ موقع دوبارہ میسر ہو یا نہ ہو۔ پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد نبوی میں ادا کریں کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار ریا

پچاس ہزار گنا زیادہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر پر حاضر ہو کر کثرت سے سلام پڑھیں۔ ریاض الجنة (جنت کا باغچہ) میں جتنا موقع ملے نوافل پڑھتے رہیں اور دعائیں کرتے رہیں۔ محراب النبی ﷺ اور خاص خاص ستونوں کے پاس بھی نفل نماز اور دعاوں کا سلسلہ رکھیں۔ فجر یا عصر کی نماز سے فراغت کے بعد جنت ابیقع چلے جایا کریں۔ کبھی کبھی حسب سہولت مسجد قباجا کر دو رکعت نماز پڑھ آیا کریں۔ حضور اکرم ﷺ کی تمام ستون پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ تمام گناہوں سے خصوصاً فضول باتیں اور لڑائی جھگڑے سے بالکل بچیں۔ خرید و فروخت میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہ کریں کیونکہ معلوم نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے اس پاک شہر میں دوبارہ آنے کی سعادت زندگی میں کبھی ملے یا نہیں۔

## خواتین کے خصوصی مسائل:

مدینہ منورہ کے لئے کسی طرح کا کوئی احرام نہیں باندھا جاتا ہے، اس لئے خواتین مکمل پرده کے ساتھ رہیں یعنی چہرے پر بھی نقاب ڈالیں۔ اگر کسی خاتون کو ماہواری آرہی ہو تو وہ سلام عرض کرنے کے لئے مسجد نبوی میں داخل نہ ہو، البتہ مسجد کے باہر باب جریئل یا باب النساء یا باب ابیقع کے پاس کھڑے ہو کر سلام عرض کرنا چاہیے تو کر سکتی ہے اور جب پاک ہو جائے تو قبر اطہر کے سامنے سلام عرض کرنے کے لئے چلی جائے۔ مسجد نبوی میں عورتوں کو مردوں کے حصہ میں اور مردوں کو عورتوں کے حصہ میں جانے کی اجازت نہیں ہے اس لئے باہر نکلنے کا وقت اور ملنے کی جگہ پہلے ہی متعین کر لیں۔

## مذینہ منورہ سے واپسی:

نبی اکرم ﷺ کے شہر (مذینہ منورہ) سے واپسی پر یقیناً آپ کا دل غمگین اور آنکھیں اشکبار ہوں گی مگر دل غمگین توسلی دیں کہ جسمانی دوری کے باوجود دہزادوں میں سے بھی ہمارا درود اللہ کے فرشتوں کے ذریعہ حضور اکرم ﷺ کو پہوچا کرے گا۔ اس مبارک سفر سے واپسی پر اس بات کا عزم کریں کہ زندگی کے جتنے دن باقی ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کریں گے، بلکہ اپنے مولا کو راضی اور خوش رکھیں گے، نیز حضور اکرم ﷺ کے طریقے کے مطابق ہی اپنی زندگی کے باقی ایام گزاریں گے اور اللہ کے دین کو اللہ کے بندوں تک پہوچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

## مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات

### مسجد نبوی:

جب حضور اکرم ﷺ کے مکرہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اہجری میں مسجد قبا کی تعمیر کے بعد صحابہ کرام کے ساتھ مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی، اس وقت مسجد نبوی ۱۵۰۰ فٹ لمبی اور ۹۰۰ فٹ چوڑی تھی۔ ہجرت کے ساتھیں سال فتح خبر کے بعد نبی اکرم ﷺ نے مسجد نبوی کی توسعہ فرمائی۔ اس توسعہ کے بعد مسجد نبوی کی لمبائی اور چوڑائی ۱۵۰۰ فٹ ہو گئی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں مسلمانوں کی تعداد میں جب غیر معمولی اضافہ ہو گیا اور مسجد نا کافی ثابت ہوئی تو اس میں مسجد نبوی کی توسعہ کی گئی۔ ۲۹ھ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسجد نبوی کی توسعہ کی گئی۔ اموی خلیفہ ولید بن عبد الملک نے ۸۸ھ تا ۹۱ھ میں مسجد نبوی کی غیر معمولی توسعہ کی۔ حضرت عمر بن عبد العزیز اس وقت مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔ اموی اور عباسی دور میں مسجد نبوی کی متعدد توسعات ہوئیں۔ ترکوں نے مسجد نبوی کی نئے سرے سے تعمیر کی، اس میں سرخ پتھر کا استعمال کیا گیا، مضبوطی اور خوبصورتی کے اعتبار سے ترکوں کی عقیدت مندی کی ناقابل فراموش یادگار آج بھی برقرار ہے۔ حج اور عمرہ کرنے والوں اور زائرین کی کثرت کی وجہ سے جب یہ توسعات بھی ناکافی رہیں تو موجودہ سعودی حکومت نے قرب و جوار کی عمارتوں کو خرید کر اور انھیں منہدم کر کے عظیم الشان توسعہ کی جواب تک کی سب بڑی توسعہ مانی جاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا سفر اختیار نہ کیا جائے مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد قصی۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس

مسجد میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گناہ زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔ دوسری روایت میں پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کا ذکر ہے۔ جس خلوص کے ساتھ وہاں نماز پڑھی جائے گی اسی کے مطابق اجر و ثواب ملے گا ان شاء اللہ۔

### حجرہ مبارکہ:

حضور اکرم ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری دس گیارہ سال مدینہ منورہ میں گزارے۔ ۸  
بھرپوری میں فتح مکہ مکرمہ کے بعد بھی آپ ﷺ نے اسی مبارک شہر کو اپنا مسکن بنایا۔ آپ ﷺ کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں ہی آپ ﷺ کو دفن کر دیا گیا، اسی حجرہ میں آپ ﷺ کا انتقال بھی ہوا تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی اسی حجرہ میں دفون ہیں۔ اسی حجرہ مبارکہ کے پاس کھڑے ہو کر سلام پڑھا جاتا ہے۔ حجرہ مبارکہ کے قبلہ رخ تین جالیاں ہیں جس میں دوسری جالی میں تین سوراخ ہیں، پہلے اور بڑے گولائی والے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر سامنے ہے۔ دوسرے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر سامنے ہے اور تیسرا سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر سامنے ہے۔

### دیاض الجنۃ:

قدیم مسجد نبوی میں منبر اور روضہ اقدس کے درمیان جو جگہ ہے وہ دیاض الجنة کہلاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: تَبَيَّنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

منبر اور وضۂ اقدس کے درمیان کی جگہ جنت کی کیا ریوں میں سے ایک کیا ری ہے۔ ریاض الجنتیہ کی شاخات کے لئے یہاں سفید سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ ان ستونوں کو اس طوائف کہتے ہیں، ان ستونوں پر ان کے نام بھی لکھے ہوئے ہیں۔ ریاض الجنتیہ کے پورے حصہ میں جہاں سفید اور ہری قالینوں کا فرش ہے نمازیں ادا کرنا زیادہ ثواب کا باعث ہے، نیز قبولیت دعا کے لئے بھی خاص مقام ہے۔

### اصحاب صفة کا چبوترہ:

مسجد نبوی میں جگہ شریفہ کے پیچھے ایک چبوترہ بنا ہوا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ مسکین و غریب صحابہ کرام قیام فرماتے تھے جن کا نہ گھر تھا نہ در، اور جو دن و رات ذکر و تلاوت کرتے اور حضور اکرم ﷺ کی صحبت سے مستفیض ہوتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسی درسگاہ کے متاز شاگردوں میں سے ہیں۔ اصحاب صفة کی تعداد کم اور زیادہ ہوتی رہتی تھی، کبھی کبھی ان کی تعداد ۸۸ تک پہنچ جاتی تھی۔ سورۃ الکہف کی آیت نمبر (۲۸) انہیں اصحاب صفة کے حق میں نازل ہوئی، جس میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو ان کے ساتھ بیٹھنے کا حکم دیا۔

### جنت البقیع (بقیع الغرقد):

یہ مدینہ منورہ کا قبرستان ہے جو مسجد نبوی سے بہت تھوڑے فاصلہ پر واقع ہے، اس میں بے شمار صحابہ (تقریباً ۱۰۰ اہزار) اور اولیاء اللہ مدفون ہیں۔ تیسرا خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضور اکرم ﷺ کی چاروں صاحبزادیاں، حضور اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات، آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔

## جبل أحد کا پھاٹ:

مسجد نبوی سے تقریباً ۳ یا ۵ کیلومیٹر کے فاصلہ پر یہ مقدس پہاڑ واقع ہے۔ جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: هَذَا جَبَلٌ يُجْبَنَا وَنُحْبَهُ (اُحد کا پہاڑ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اُحد سے محبت رکھتے ہیں)۔ اسی پہاڑ کے دامن میں سے میں جنگ اُحد ہوئی جس میں آنحضرت ﷺ سخت رُخْمی ہوئے اور تقریباً ۷۰ صحابہؓ کرام شہید ہوئے تھے۔ یہ سب شہداء اسی جگہ محفوظ ہیں جس کا احاطہ کر دیا گیا ہے۔ اسی احاطہ کے نیچے میں حضور اکرم ﷺ کے پچھا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ محفوظ ہیں، آپ کی قبر کے برابر میں حضرت عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اور حضرت مصعب بن عمير رضی اللہ عنہ محفوظ ہیں۔ حضور اکرم ﷺ خاص اہتمام سے یہاں تشریف لاتے تھے اور شہداء کو سلام و دعا سے نوازتے تھے۔

## مسجد قبۃ:

مسجد قبۃ مسجد نبوی سے تقریباً چار کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ مسلمانوں کی یہ سب سے پہلی مسجد ہے، حضور اکرم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو قبیلہ بن عوف کے پاس قیام فرمایا اور آپ ﷺ نے صحابہؓ کرام کے ساتھ خودا پنے دست مبارک سے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مسجد کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَمَسْجِدٌ أُسْسَ عَلَى التَّقْوَىٰ یعنی وہ مسجد جس کی بنیاد اخلاص و تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے بعد مسجد قبۃ دنیا بھر کی تمام مساجد میں سب سے افضل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کبھی سوار ہو کر کبھی پیدل چل کر مسجد قبۃ تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کا ارشاد

ہے: جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور اس مسجد یعنی مسجد قبا میں آ کر (دور کھت) نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

**مسجد جمیعہ:** حضور اکرم ﷺ نے سب سے پہلے اسی مسجد میں جمعہ ادا فرمایا تھا، یہ مسجد قبا کے قریب ہی واقع ہے۔

**مسجد فتح (مسجد احزاب):** یہ مسجد جبل سلع کے غربی کنارے پر اونچائی پر واقع تھی۔ غزوہ خندق (احزاب) میں جب تمام کفار مدینہ منورہ پر مجمع ہو کر چڑھ آئے تھے اور خندقیں کھو دی گئیں تھیں، رسول اکرم ﷺ نے اس جگہ دعا فرمائی تھی، چنانچہ آپ کی دعا قبول ہوئی اور مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ اس مسجد کے قریب کئی چھوٹی چھوٹی مسجدیں بنی ہوئی تھیں جو مسجد سلمان فارسی، مسجد ابو بکر، مسجد عمر اور مسجد علی کے نام سے مشہور ہیں۔ دراصل غزوہ خندق کے موقع پر یہ ان حضرات کے پڑا تو تھے جن کو محفوظ اور متعین کرنے کے لئے غالباً سب سے پہلے حضرت عمر بن عبد العزیز نے مساجد کی شکل دی۔ یہ مقام مساجد خمسہ کے نام سے مشہور ہے۔ اب سعودی حکومت نے اس جگہ پر ایک بڑی عالیشان مسجد (مسجد خندق) کے نام سے تعمیر کی ہے۔

**مسجد قبلتین:** تحویل قبلہ کا حکم عصر کی نمازیں ہوا، ایک صحابی نے عصر کی نماز نبی اکرم ﷺ کے ساتھ پڑھی، پھر انصار کی جماعت پر ان کا گزر ہوا، وہ انصار صحابہ (مسجد قبلتین) میں بیت المقدس کی جانب نماز ادا کر رہے تھے، ان صحابی نے انصار صحابہ کو خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو دوبارہ قبلہ بنادیا ہے، اس خبر کو سنتے ہی صحابہ کرام نے نماز ہی کی حالت میں خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ کیونکہ اس مسجد (قبلتین) میں ایک نماز دو قبلوں کی

طرف ادا کی گئی اس لئے اسے مسجد قبلتین کہتے ہیں۔ بعض روایات میں ہے کہ تحول قبلہ کی آیت اسی مسجد میں نماز پڑھتے وقت نازل ہوئی تھی۔

**مسجد ابی بن کعب:** یہ مسجد جنت البقع کے متصل ہے، اس جگہ زمانہ نبی کے مشہور قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ رسول اللہ ﷺ یہاں اکثر تشریف لاتے اور نماز پڑھتے تھے، نیز حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے قرآن سنتے اور سناتے تھے۔

# AUTHOR'S BOOKS



## IN URDU LANGUAGE:

حج مبرور، مختصر حج مبرور، حیٰ تلی الصلوٰۃ، عمرہ کا طریقہ، تحقیق رمضان، معلومات قرآن، اسلامی مضمایں جلد ۱، اسلامی مضمایں جلد ۲، قرآن و حدیث: شریعت کے دو اہم راہد، سیرت النبی ﷺ کے چند پہلو، زکوٰۃ و صدقات کے مسائل، فیضی انسان اور معاملات، تاریخ کی چند اہم شخصیات، علم و ذکر

## IN ENGLISH LANGUAGE:

**Quran & Hadith - Main Sources of Islamic Ideology**

**Diverse Aspects of Seerat-un-Nabi**

**Come to Prayer, Come to Success**

**Ramadan - A Gift from the Creator**

**Guidance Regarding Zakat & Sadaqaat**

**A Concise Hajj Guide**

**Hajj & Umrah Guide**

**How to perform Umrah?**

**Family Affairs in the Light of Quran & Hadith**

**Rights of People & their Dealings**

**Important Persons & Places in the History**

**An Anthology of Reformatory Essays**

**Knowledge and Remembrance**

## IN HINDI LANGUAGE:

کوران और हदीस - इसलामी आइडियोलॉजी के मैन सोर्स  
सौरतुन नबी के मुख्तलफि पहल

नमाज़ के लिए आओ, सफलता के लिए आओ

रमज़ान - अल्लाह का एक उपहार

जकात और सदकात के बारे में गाइडेंस

हज और उमराह गाइड

मुख्तसर हज़े मबरूर

उमरह का तरीका

पारविरकि मामले کورान और हदीस की रोशनी में  
लोगों के अधिकार और उनके मामलात

महत्वपूर्ण वयक्ति और स्थान

सुधारात्मक निबंध का एक संकलन

इस्लाम और जिक्र



First Islamic Mobile Apps of the world in 3 languages  
(Urdu, Eng. & Hindi) in iPhone & Android by Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

**DEEN-E-ISLAM**

**HAJJ-E-MABROOR**